امام صادقؑ آنلائن مدرسہ

خلاصہ درس ۳۹

کتاب شرح عوامل میں شیخ جرجانی کی ترتیب کے مطابق سو عامل بیان کئے گئے ہیں اور ان کی دو اہم قسمیں ہیں: **عوامل لفظی** اور **عوامل معنوی**

✍ عوامل لفظی دو قسموں پر مشتمل ہیں:

سماعی عوامل: جن کی تعداد اکیانوے (۹۱) ہے (جو تیرہ نوع کے تحت بیان ہو چکے)۔

قیاسی عوامل: ان کی تعداد سات (۷) ہے (جو یہاں سے شروع ہوں گے)۔

✍ دو معنوی عوامل ہیں۔ اس طرح کل سو (۱۰۰) عوامل بن جاتے ہیں۔

سات عوامل جو **قیاسی** ہیں مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ فعل: فعل لازم ہو یا متعدی، اپنے فاعل کو رفع دے گا۔ اگر فعل متعدی ہے تو فاعل کو رفع دینے کے ساتھ مفعول کو نصب بھی دے گا۔

۲۔ مصدر: مصدر وہ ہے جس سے فعل مشتق ہوتا ہے۔ یہ اپنے فعل والا عمل انجام دیتا ہے چاہے لازم ہو یا متعدی۔

۳۔ اسم فاعل: اسم فاعل بھی اپنے فعل معلوم والا عمل انجام دیتا ہے یعنی اپنے فاعل کو رفع اور اپنے مفعول کو نصب دیتا ہے۔

۴۔ اسم مفعول: یہ فعل مجہول والا عمل انجام دیتا ہے یعنی اپنے مفعول کو نائب فاعل بنا کر رفع دیتا ہے۔

۵۔ صفت مشبہ: چونکہ یہ فعل لازم سے بنتا ہے اس لئے فعل لازم والا عمل انجام دیتا ہے یعنی صرف اپنے فاعل کو رفع دیتا ہے۔

۶۔ اضافت: یعنی مضاف، وہ لفظ جو کسی کلمہ کی طرف مضاف ہو، اپنے مضاف الیہ کو جر دیتا ہے۔

۷۔ اسم تام: وہ اسم جو اپنے بعد آنے والے اسم کو تمیز کی بنیاد پر نصب دیتا ہے۔

✍ **۱۔ فعل کا عمل**: فعل متعدی ہو یا لازم اپنے فاعل کو رفع دے گا۔

مثال متعدی: ضَرَبَ زیدٌ　　　　مثال لازم: ذهب عمرو

✍ **فعل لازم اور متعدی کی تعریف**:

فعل لازم: وہ فعل ہے جو صرف فاعل کے ساتھ مل کر جملہ مکمل کر دے اور مفعول کی ضرورت نہ ہو جیسے ذهب عمروٌ

فعل متعدی: وہ فعل ہے جس کا عمل فاعل سے تجاوز کرتے ہوئے مفعول تک پہونچ جائے جیسے ضَرَبَ زیدٌ عَمْراً

✍ **فعل متعدی کی قسمیں**: فعل متعدی کی اپنے مفعول کے اعتبار سے تین قسمیں ہیں:

۱۔ فعل متعدی ایک مفعول کو چاہے گا جیسے ضَرَبَ زیدٌ عمراً

۲۔ فعل متعدی دو مفعول کو چاہے گا جیسے أعطيتُ زيداً درهماً (باب أَعْطَيْتُ کے صرف مفعول اول کو ذکر کر کے مفعول دوم کو حذف کر سکتے ہیں جیسے: أَعْطَيْتُ زَيْداً۔)

۳۔ فعل متعدی تین مفعول کو چاہے گا جیسے اَعلَمْتُ زَيْداً عمراً فاضلاً

فعل متعدی بہ سہ مفعول کے بارے میں کچھ نکات:

- اَعلَمْتُ کا مفعول اول باب أَعْطَيْتُ کے دونوں مفعول کی طرح ہے یعنی باقی دو مفعول کے بغیر اس کو تنہا ذکر کر سکتے ہیں جیسے: اَعْلَمْتُ زَيْداً
- اس کے دوسرے اور تیسرے مفعول کو باب عَلِمْتُ کے دونوں مفعول کی طرح صرف ایک ساتھ ذکر کرنا ہوگا یا ایک ساتھ حذف کرنا ہوگا جیسے: اَعْلَمْتُ زَيْداً عَمْراً جَاهِلاً یا اَعْلَمْتُ زَيْداً.

ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv